بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِرساء ایمان نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ارساء ایمان نام رکھنا کیسا؟

جواب

ارساء ایمان دو لفظوں کا مجموعہ ہے : ارساء اور ایمان ۔ ارساء کا معنی ہے : ٹھہرنا، ثابت ہونا، استوار (یعنی مضبوط) ہونا وغیرہ۔ تو دونوں لفظوں کا مجموعی معنیٰ ہوگا : "ایمان کا ٹھہرنا، ایمان کا ثابت ہونا، ایمان کا مضبوط ہونا وغیرہ۔" ان معانی کے اعتبار سے ارساء ایمان نام رکھنا فی نفسہ جائز و مباح ہے ۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ ارساء کے آگے لفظ ایمان کے بجائے اس کے والد کا نام لگا دیا جائے، کیونکہ ارساء ایمان کی صورت میں اگر بچی کو پکارا جائے اور وہ موجود نہ ہو، تو جواب میں کہا جائے گا کہ ارساء ایمان نہیں ہے یعنی مضبوط ایمان نہیں ہے، ایمان ثابت نہیں ہے، ایمان ٹھہرا ہوا نہیں ہے، تو یوں یہ بدفالی ہوگی۔

اور سب سے بہتر یہ ہے کہ بچی کا نام نیک خواتین مثلاً اُمہات المؤمنین، صحابیات رضی اللہ تعالی عنہن وغیرھا، اللہ پاک کی نیک بندیوں کے ناموں پر رکھا جائے، کیونکہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، نیز امید ہے کہ اس سے ان نیک ہستیوں کی برکت بچی کے شامل حال ہوگی۔

ارساء کے معنیٰ کے متعلق المنجد میں ہے "ارساء : ٹھہرنا، ثابت ہونا، استوار ہونا۔" (المنجد، صفحہ 291، خزینہ علم وادب، لاہور)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"لا تسمين غلامك يسارا ولا رباحا ولا نجيحا ولا أفلح فإنك تقول: أثم هو؟ فلا يكون، فيقول: لا"

یعنی : اپنے بچے کا نام نہ یسار رکھو، نہ رَبَاح، نہ نجیح اور نہ اَفْلَح، کیونکہ تم پوچھو گے کہ کیا وہ یہاں ہے؟ اور وہ نہیں ہوگا تو جواب آئے گا : نہیں۔ (صحیح مسلم، صفحہ 849، حدیث : 2137، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

مذکورہ حدیث پاک کے تحت مراۃ المناجیح میں ہے "غلام سے مراد مطلقًا لڑکا ہے خواہ بیٹا ہو یا غلام یا کوئی اور، وہ جس کا نام رکھنا ہمارے قبضہ میں ہو۔ نہی تنزیہیہ کی ہے یعنی یہ نام بہتر نہیں۔ یسار کے معنی ہیں فراخی، عسر کا مقابل، رباح کے معنی ہیں نفع خسارہ کا مقابل، نجیح کے معنی ہیں کامیاب ظفریاب، افلح کے معنی ہیں نجات والا یہ ممانعت صرف ان ناموں میں محدود نہیں بلکہ ان جیسے اور نام جن کی معنی میں خوبی و عمدگی ہو جیسے ظفر، برکت وغیرہ، یہ نام نہ رکھنا بہتر ہے۔ اس کی وجہ خود بیان فرمارہے ہیں۔ تو اس صورت میں تمہارے گھر سے نفع، فتح، نجات کی نفی ہوجاوے گی نام رکھے تھے نیک فالی کے لیے مگر جب ان کی نفی کی گئی تو بدفالی ہوگی۔" (مراۃ المناجیح، جلد 6، صفحہ 407، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے "تسموابخیارکم" ترجمہ : اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثورالخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث : 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمدامجد علی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہ تحریر فرماتے ہیں : "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ15، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4602

تاریخ اجراء : 12رجب المرجب1447ھ/02جنوری2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net